جعفر بلوچ (لاہور)

کیا آج ہم آزاد ہیں؟

ہم آج کیوں ناشاد ہیں؟
کیوں موردِ بیداد ہیں؟
کیوں خاسر و برباد ہیں؟
کیوں سر بہ سر فریاد ہیں؟
کیا آج ہم آزاد ہیں؟

کیا گردشِ ایام ہے
مظلوم آج اسلام ہے
بنیاد اک دشنام ہے
کیا ہم بھی بے بنیاد ہیں؟
کیا آج ہم آزاد ہیں؟

امن و اماں کے نام پر
آئے یہودی چارہ گر
کرنے ہمیں زیر و زبر
ہم صید و صیاد ہیں
کیا آج ہم آزاد ہیں؟

شرزاد اور شیطان نسب
ہیں آج اس دنیا کے رب
چپ ہیں عجم، چپ ہیں عرب
راضی بہ استبداد ہیں
کیا آج ہم آزاد ہیں؟

دشمن ہمارے تیز ہیں
شدّاد ہیں، چنگیز ہیں
خسرو ہیں اور پرویز ہیں